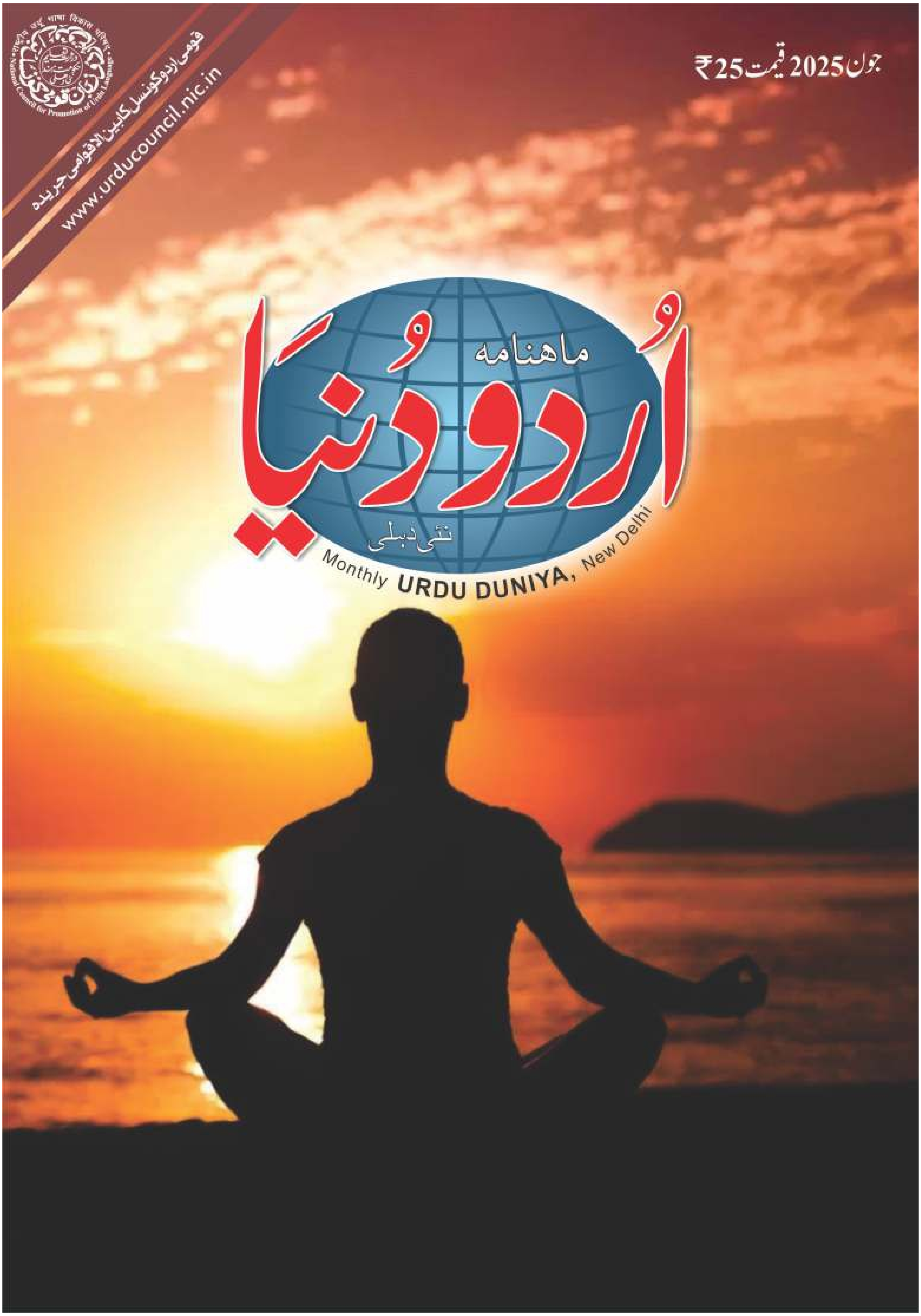
قومی اردو کونسل کا بین الاقوامی جریدہ
www.urducouncil.nic.in
جون 2025 قیمت 25₹
ماہنامہ
اردو دنیا
نئی دہلی
Monthly URDU DUNIYA, New Delhi

ماہنامہ
اردو دنیا
دہلی
Monthly URDU DUNIYA, New Delhi
قومی اردو کونسل کا بین الاقوامی جریدہ

جلد:27،شمارہ:6،جون 2025

مدیر : ڈاکٹر شمس اقبال
نائب مدیر : ڈاکٹر عبدالباری
مشیر : حقانی القاسمی
معاونین : شاداب شمیم، ثاقب فریدی، فیضان الحق

ناشر اور طابع
ڈائرکٹر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
وزارت تعلیم، محکمۂ اعلیٰ تعلیم، حکومت ہند

مطبع:
سالاسار امیجنگ سسٹمس
A-97، سیکٹر 58، نوئیڈا۔ 201301 (یوپی)

مقام اشاعت: دفتر قومی اردو کونسل

کمپوزنگ: محمد اکرام
ڈیزائننگ: محمد زید

قیمت -/25 روپے سالانہ -/240 روپے

Total Pages:100

- اس شمارے کے قلم کاروں کی آرا سے قومی اردو کونسل NCPUL اور اس کے مدیر کا متفق ہونا ضروری نہیں
- ڈرافٹ NCPUL,New Delhi کے نام ارسال کریں

صدر دفتر
فروغ اردو بھون، ایف سی 33/9، انسٹی ٹیوشنل ایریا جسولہ، نئی دہلی-110025
فون:49539000 شعبۂ ادارت:49539009
ویب سائٹ
http://www.urducouncil.nic.in
E-mail: editor@ncpul.in
urduduniyancpul@yahoo.co.in

شعبۂ فروخت
ویسٹ بلاک-8، ونگ-7 آر کے پورم نئی دہلی۔ 110066
فون: 26109746، فیکس:26108159
ای میل: sales@ncpul.in
شاخ:110-7-22، تھرڈ فلور، ساجدیار جنگ کمپلیکس
بلاک نمبر 5-1 پتھر گٹی، حیدرآباد۔ 500002
فون:040-24415194

مشمولات

اداریہ
- ہماری بات 4

خطوط
- ربط و التفات — قارئین کے خطوط 5

زبان و تعلیم
- سماجی رویے اور معذور طلبا: ایک نئے نقطۂ نظر کی ضرورت — محمد جہانگیر عالم 7
- باہمی تدریسی طریقۂ کار — امتیاز احمد 11

یوگا: خصوصی پیشکش
- دائمی امراض میں یوگا کی افادیت — نازش احتشام اعظمی 14

- یوگ: شعور کی تہہ میں اترتا سکون — رئیس احمد 18
- یوگا کے روحانی فوائد — عبدالعلیم 23

شخصیات
- پروفیسر محمود الٰہی زخمی گورکھپوری حیات و خدمات — عباس رضا نیر 25
- اردو اور فارسی کے استاد شاعر کاہش جونپوری — محمد صادق اختر 30
- اختر الایمان کی چند اہم نظموں کا فکری و فنی تجزیہ — محمد وسیم رضا 35
- آسمان علم و ادب کا درخشندہ ستارہ لچھمی نرائن شفیق — محمد آصف 38
- بلراج مین را بطور افسانہ نگار — نثار احمد 41

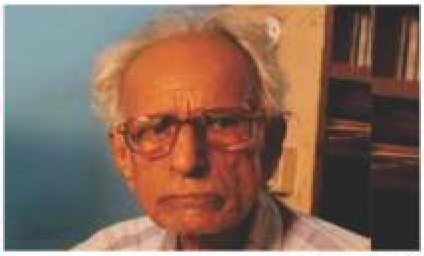

- شکیل الرحمن کی نظر میں پریم چند کے المیہ کردار — مناظر ارشد 44

ادب زاویے اور جہات
- بنارس کے غیر مسلم اردو شعرا — رفعت جمال 46
- اردو کے غیر مسلم مثنوی نگار — محمد شارب 51
- اردو ناولوں میں منفی کرداروں کی اہمیت و افادیت — محمد ابرار 54
- مصنوعی ذہانت (AI) اور اردو امکانات اور جدید رجحانات — راشد قادری 57

چراغ محبت
- تصوف اور بھکتی: ایک ناتمام مطالعہ — عبدالحی 60

نفسیات
- انسانی شخصیت کے تشکیلی عناصر — احسان حسن 62

عالمی ادبیات
- تالستائے بحیثیت انسان اور فنکار — محمد یسین 65

خصوصی گفتگو
- داستانوں نے اپنی بقا کے لیے اسٹیج کا رخ کیا: اسلم جمشید پوری — ارشاد سیانوی 67

نیا آسمان نئے ستارے
- بچوں کی تعلیم و تربیت میں والدین کا کردار — محمد وقار شبیر 70
- مولانا رومی کی جمالیات اور شکیل الرحمن — امانت اللہ 74

کتابوں کی دنیا
- تعارف و تبصرہ — ادارہ 77

خبر نامہ
- اردو دنیا کی خبریں — ادارہ 86

نمایاں ہے۔ انھوں نے بیسویں صدی کی اردو شاعری کو ایک نئی توانائی اور ولولہ عطا کیا۔ ان کا اصل نام شبیر حسن خان تھا اور وہ ملیح آباد میں پیدا ہوئے۔ جوش کی شاعری میں جذبے کی شدت، الفاظ کی روانی، اور خیالات کی گہرائی نمایاں خصوصیات ہیں۔

جوش کی شاعری انقلابی اور حب الوطنی کے موضوعات پر مشتمل ہے۔ جوش کی شاعری کا انداز خطیبانہ ہے۔ وہ اپنی نظموں میں زورِ بیان اور بلند آہنگی کے ساتھ مخاطب کو متوجہ کرتے ہیں۔ ان کے اشعار میں خطابت کا وہی جوش وخروش ہوتا ہے جو ایک مقرر کے الفاظ میں پایا جاتا ہے۔ جوش کی شاعری میں زبان کا استعمال بہت پر اثر اور ادبی لحاظ سے اعلیٰ معیار کا ہے۔ وہ عربی، فارسی، اور سنسکرت زبانوں پر بھی عبور رکھتے تھے جس کا عکس ان کے کلام میں بخوبی دکھائی دیتا ہے۔ ان کی شاعری میں محاوروں، تشبیہوں اور استعاروں کا خوبصورت استعمال قاری کو متاثر کرتا ہے۔

جوش کے اہم شعری مجموعوں میں شعلہ وشبنم، جنون وحکمت، سنبل وسلاسل وغیرہ ہیں۔ ان کی شاعری اردو ادب کے سرمائے کا ایک اہم حصہ ہے۔ جوش کی شاعری اردو ادب کا ایک قیمتی سرمایہ ہے جو آج بھی نئی نسل کے لیے حوصلہ، جذبہ اور فکری رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ ان کا کلام زندگی کی سچائیوں اور انسان کے باطنی جذبات کا آئینہ دار ہے۔ جو آج بھی اردو کے قارئین کو متاثر کرتی ہے۔

اس کتاب کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب 'اول' جوش کی حیات اور شخصیت پر ہے۔ جس میں انھوں نے جوش ملیح آبادی کی پیدائش، وفات، آباو اجداد، ابتدائی تعلیم، ملازمت، اعزاز واکرام اور ان کی پوری حالات زندگی کو بہت خوبی کے ساتھ بیان کیا ہے۔ ان کا تعلق ایک اہم تعلیم یافتہ خاندان سے تھا۔

اس کتاب کا دوسرا باب 'جوش بحیثیت نظم گو' کے نام سے ہے۔ اس باب میں پروفیسر نسرین نے 'جوش کی رومانی نظمیں'، 'جوش کی طنزیہ نظمیں'، جوش کی مرثیہ نگاری اور جوش کی مذہبی نظمیں کے نام سے الگ الگ مضامین ہیں۔ اس باب میں انھوں نے جوش کی نظم نگاری کو الگ الگ رنگ کے ساتھ پیش کیا ہے۔ جوش کی شاعری میں انقلاب کا عنصر نمایاں ہے۔

کتاب کا 'تیسرا' باب جوش کی غزل گوئی پر مبنی ہے۔ اس باب کا نام 'جوش بحیثیت غزل گو' ہے۔ اس باب میں پروفیسر نسرین بیگم نے جوش کی غزل گوئی پر بات کی ہے۔ جوش کی غزلیں زبان و بیان کی چمک، فکری بلندی اور جذبات کی شدت سے مامور ہوتی ہے۔ جوش کی غزل میں کلاسیکی رنگ کے ساتھ ساتھ جدید رجحانات بھی پائے جاتے ہیں۔ جوش کی غزلوں میں الفاظ کا استعمال بہت نپا تلا ہوتا ہے۔ ان کی غزلوں میں عاشقانہ جذبات نہیں بلکہ ایک فکری کائنات موجود ہے۔ اگر چہ وہ نظم کے شاعر زیادہ سمجھے جاتے ہیں لیکن ان کی غزلیں اردو ادب میں ایک الگ مقام رکھتی ہے۔

اس کتاب کا چوتھا باب 'جوش بحیثیت رباعی گو' ہے۔ جس میں انھوں نے جوش کی رباعیات کو تفصیل سے بیان کیا ہے اور جوش کی رباعیوں پر فکری پہلو کے ساتھ ساتھ تمام موضوعات پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

اس کتاب کا پانچواں اور آخری باب 'جوش کے فکر وفن کا تنقیدی جائزہ' ہے۔ جوش ملیح آبادی اردو کے عظیم شاعر نثر نگار اور نقاد تھے۔ ان کی شاعری میں فکری اور فنی گہرائی نمایاں ہے۔ ان کی فکری اور فنی تنقید کا جائزہ لیتے وقت مصنف نے ان کے نظریات، ادبی رجحانات، انقلابی فکر، خود اعتمادی، انفرادیت اور تنقیدی شعور کو مدنظر رکھا ہے۔

پروفیسر نسرین بیگم علیگ نے جوش کی شاعری (تنقیدی جائزہ) کی شکل میں ایک اہم کتاب اردو قارئین کے لیے فراہم کیا ہے۔ اس کتاب میں جوش کی شاعری کے مختلف رنگوں کو قاری کے سامنے پیش کیا ہے۔ یہ کتاب ہر طرح سے لائق تحسین ہے امید ہے کہ طلبہ اور اساتذہ میں یہ کتاب مقبول ہوگی۔

ترتیب

تصانیف صادق: ایک مطالعہ

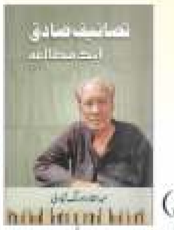

مرتب: عبدالقادر اورنگ آبادی

صفحات: 112، قیمت: 200 روپے

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی-2

مبصر: ڈاکٹر جہاں گیر حسن، شاہ صفی اکیڈمی، سید سراواں، کوشامبی (یوپی)

'تصانیف صادق: ایک مطالعہ' کے مرتب ومدون جناب عبدالقادر علمی وادبی اور تاریخی وثقافتی شہر اورنگ آباد سے تعلق رکھتے ہیں اور ایک لمبی مدت تک درس وتدریس سے وابستہ رہے ہیں۔ اردو زبان وادب کی اشاعت وخدمات میں حصہ لینا اور ترتیب وتدوین کے پردے میں مشاہیر ادبا وشعرا کے ناقابل فراموش کارناموں کو منظر عام لانا اپنا فرض منصبی سمجھتے ہیں۔ چنانچہ زیر نظر مجموعہ مضامین بھی جناب عبدالقادر کے سلسلۂ ترتیب وتدوین کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس کتاب میں فاضل مرتب نے بطیب خاطر یہ سعی جمیل کی ہے کہ پروفیسر صادق کی علمی وادبی اور اخلاقی وتربیتی شخصیت مکمل طور سے مبتدیان ومنتہیان علم وادب کے سامنے واضح ہو جائے۔

یہ کتاب دو حصوں پر منقسم ہے۔ پہلے حصے میں 9 منظوم مجموعوں پر مشتمل تحریریں شامل ہیں اور دوسرے حصے میں 16 منثور مجموعوں پر مشتمل تحریریں ہیں۔ چھ صفحات پر مبنی دیباچہ کمال وخوبی کے ساتھ پروفیسر صادق کے علمی وادبی اسفار اور مخلص وہمدرد شخصیت کا خاکہ پیش کرتا ہے اور سمندر کو کوزے میں سمونے کی عمدہ مثال ہے۔

دیباچہ کے بعد سب سے پہلی تحریر 'دستخط' کے عنوان سے ہے جو پروفیسر صادق کا اوّلین نظموں اور غزلوں کا مجموعہ ہے۔ اس مجموعے پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر ابوالکلام قاسمی نے خداداد شعری صلاحیت کے ساتھ ان کے مشاہدات وتجربات کو نمایاں کیا ہے۔ ابوالکلام قاسمی کی یہ تحریر تحسین وتنقید کا سنگم ہے جس کے بموجب: پروفیسر صادق کی غزلیں، نظموں سے زیادہ متاثر کن ہیں۔ کمار پاشی کے مطابق: 'سلسلہ' دوسرا شعری مجموعہ ہے اور اس میں بھی نظموں کو بالخصوص جگہ دی گئی ہے اور 'سلسلہ' کی نظموں میں ہندی اور سنسکرت کے الفاظ کا حسین امتزاج ملتا ہے۔ 'نوحہ' اور 'گزرتے ہوئے' واسوخت وغیرہ نظمیں اس میں شامل ہیں۔ پروفیسر اسلوب احمد انصاری 'کشاد' پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس کی نظمیں اور غزلیں نئے رنگ وآہنگ میں ہیں۔ شاعر نے زبان و بیان کا انوکھا اور استعجاب انگیز تجربہ پیش کیا ہے۔ 'خواب کے جلنے کا منظر' پر گفتگو کرتے ہوئے جاوید ناصر نے اوّلاً پروفیسر صادق کی ذات سے متعلق گفتگو کی ہے کہ 'یہ مصور ہیں۔ آنکھ ان کا قلم ہے اور بصارت ان کی بصیرت ہے' اور پھر اصل کتاب پر اپنی قیمتی رائے پیش کی ہے کہ ان کی طویل نظمیں 'اول آخر'، 'آخر اول'، 'بگڑتی بنتی ہزار لہریں' اور 'مجذوب' کائناتی اکائی بن جاتی ہیں۔

'نظمیں، غزلیں گرد آلود' یہ 127 نظموں کا مجموعہ شامل ہے اور سبھی نظمیں آزاد فارم میں ہیں۔ مزید یہ کہ اس میں نہ نظم نگاری کوئی تحریر شامل ہے اور نہ ہی کسی اہلِ علم کی آرا۔ 'گرتے آسمان کا بوجھ' پروفیسر موصوف کا پہلا ہندی مجموعہ ہے، جس میں ہندی غزلوں کے ساتھ اردو غزلیں بھی شامل ہیں۔ 'شبدوں کا جنم' کا تعارف پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر رمیس سونی نے پہلے مصنف کی شخصیت وشاعری اور علمی وادبی حیثیت پر گفتگو کی ہے اور پھر اصل مجموعہ کو موضوعِ سخن بنایا ہے۔ اس میں کل پانچ ذیلی عنوانات ہیں اور ان سب کے تحت 51 نظمیں شامل ہیں۔ 'سر پر کھڑا شنی ہے' ہندی غزلوں کا یہ مجموعہ 2006 میں چھپا۔ اس میں معاشرتی صورت حال کی سنگینی، اقدار کی پامالی اور سیاست کی بازیگری پر فوکس کیا گیا ہے۔ پونم شرما لکھتی ہے کہ پروفیسر صادق نے ان صداقتوں کو بڑی سادگی اور فنکارانہ اسلوب کے ساتھ نمایاں کیا ہے جو ہماری زندگی اور معاشرے کا اٹوٹ حصہ ہیں۔ 'زندگی کا ذائقہ' نامی مجموعے پر کملیشور نے اپنا تاثر پیش کیا ہے کہ یہ صرف زندگی کا نہیں بلکہ پورے معاشرہ اور سیاست کا ذائقہ ہے۔ الغرض یہ مجموعہ، ہری شنکر پرسائی اور شرد جوشی فنکاروں کی روایت کو آگے بڑھاتا ہے۔

دوسرے حصے میں جن نثری تصانیف پر تحریریں شامل ہیں وہ بالترتیب یہ ہیں، مثلاً: 'ترقی پسند تحریک اور اردو افسانہ'۔ یہ ایک مفید تحریر ہے جس میں پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کتاب کے مالہ وماعلیہ پر بخوبی روشنی ڈالی ہے۔ 'ادب کے سروکار' یہ کتاب تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے، جس میں مصنف نے اردو افسانہ کے تاریخی سفر کی نشاندہی معروضی انداز میں کی ہے۔ ڈاکٹر تنویر احمد علوی نے اسے ایک قابلِ تحسین کوشش قرار دیا ہے۔ 'چند مضامین' یہ 13 مضامین کا خوب صورت گلدستہ ہے۔ اس میں کچھ تحقیقی وتنقیدی ہیں اور کچھ شخصیات کا تعارف۔ وہاب عندلیب کی یہ تحریر 'چند مضامین' کا بہترین تعارف ہے۔ 'تنقیدی اور تحقیقی مضامین' یہ 23 مضامین کا مجموعہ ہے۔ 'مالوہ کی لوک کہانیاں' مظہر محمود کے بقول: مالوہ ایک خوب صورت اور زرخیز علاقہ ہے اسی علاقے کی کہانیوں کا یہ مجموعہ ہے جو نہایت سلیس وآسان زبان میں ہے اور بچوں اور بڑوں سبھوں کے لیے یکساں مفید ہے۔ 'اردو کی کال جئی کہانیاں' پروفیسر شاہینہ تبسم لکھتی ہیں کہ یہ اردو کے شاہکار افسانوں کا بہترین انتخاب اور عمدہ ترجمہ ہے۔ 'عظیم شاعر مرزا غالب' اس میں غالب کے بچپنے سے وفات تک کے حالات بطور اختصار بیان کیے گئے ہیں۔ 'عصمت ہر لائف ہر ٹائمس' یہ کتاب انگریزی زبان میں ہے اور عصمت چغتائی کے حیاتیاتی گوشوں پر مشتمل ہے۔ پروفیسر شاہینہ تبسم کے بموجب: مضامین کا انتخاب پروفیسر صادق اور افسانوں کا انتخاب سکریتا کمار پال نے کیا ہے۔ 'مثنوی چراغ دیر مع پانچ اردو تراجم' مذکورہ مثنوی کے پانچ اردو تراجم کو اس کتاب میں یکجا کیا گیا ہے۔ 'چراغ دیر' میں پروفیسر صادق نے غالب کی روح کو محسوس کیا اور مثنوی کے اشعار سے مترشح ہونے والے تاثرات کو قلمبند کر دیا۔ اس میں اس بات پر فوکس ہے کہ غالب کے اشعار میں موجود مرکزی تاثر، خیال، نفسیات اور احساس دردمندی سے لبریز اشعار کی نشاندہی کی جائے۔ نریندر موہن کی یہ ایک عمدہ اور معلوماتی تحریر ہے۔ 'نئی ہندی شاعری' یہ گیارہ نئے ہندی شعرا کا انتخاب ہے جنھوں نے ہمیشہ اپنے آس-پاس کے احوال کو موضوعِ سخن بنایا ہے۔

زیرِ نظر تحریر میں عتیق اللہ نے منتخب شعرا کا نام واضح نہیں کیا ہے، جب کہ ہونا چاہیے۔ 'کنیادان' یہ ایک مترجم ڈرامہ ہے جو وجے تینڈولکر کے مراٹھی ڈرامے سے مستفاد ہے۔ بقول پروفیسر صدیقی: ترجمہ پر تخلیق کا دھوکا ہوتا ہے۔ یہ تحریر مختصر ہونے کے باوجود اصل ڈرامے کے ساتھ مذکورہ ترجمے کے خدوخال واضح کرتی ہے۔ 'اس شکل سے گزری غالب'، 'حیات غالب پر ایک شاہکار ڈرامہ'، 'ناٹک فریب ہستی' یہ تینوں سوانحی اور عمدہ ڈرامے ہیں۔ ان سب کے مکالمے جاندار ہیں۔ بالخصوص غالب اور ہمزاد کے درمیان جو گفتگو ہوتی ہے اس کی برجستگی، شگفتگی، بے تکلفی اور نوک جھونک غالب کے لہجے کی واقعی یاد دلاتا ہے۔ ان کتابوں پر بالترتیب ڈاکٹر فرحت نادر رضوی، محمد نوشاد عالم ندوی اور شہادت کتھا کار نے اپنے خیالات پیش کیے ہیں۔ 'کہیں نہیں وہیں' یہ مشہور شاعر اشوک واجپئی کی ہندی شاعری کا مجموعہ ہے۔ اس کا بھی ترجمہ پروفیسر صادق نے بڑی عمدگی سے کیا ہے۔

غرض یہ کہ زیرِ نظر کتاب میں شامل تحاریر سے اندازہ ہوتا ہے کہ بعض مضامین ایجاز واختصار کا نمونہ ہیں، تو بعض میں بالتفصیل گفتگو کی گئی ہے۔

یہ کتاب پروفیسر صادق کی شخصیت، علمیت، ادبیت اور تصانیف وتالیفات شناسی کا عمدہ ذریعہ ہے کہ اس میں احسن طریقے سے ان کی تصانیف وتالیفات کا مطالعہ وتعارف پیش کیا گیا ہے۔

انتخاب کلام حماد انجم ایڈوکیٹ

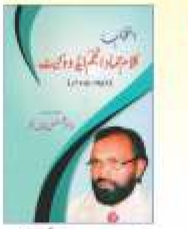

مرتب/ناشر: ڈاکٹر شمس کمال انجم

صفحات: 136 قیمت: 200 سنہ اشاعت: 2025

طباعت: روشان پرنٹرس دہلی-6

مبصر: شگفتہ، E12/51B حوض رانی، مالویہ نگر، نئی دہلی-17

کہتے ہیں ادب زندگی کا آئینہ ہوتا ہے، اور ادب کے اس آئینے میں زندگی کی تلخ وشیریں سچائیاں واضح طور پر نظر آتی ہیں۔ ادب نثری بھی ہوسکتا ہے، اور شعری بھی۔ شعری ادب میں بہت سی اصناف معروف ہیں۔ زیرِ نظر کتاب انتخاب کلام حماد انجم ایڈوکیٹ مرحوم کی شاعری پر مبنی ان کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر شمس کمال انجم کے ذریعے انتخاب وترتیب دیا ہوا مجموعہ کلام ہے۔

ہم جب اچھی شاعری اور بامعنی شاعری کی بات کرتے ہیں تو بہت سے نام دماغ کی اسکرین پر ابھرنے لگتے ہیں، جن میں اصلاحی شاعری فرمانے والے بھی نظر آتے ہیں، اور مشاعروں کی دنیا کے کچھ معروف شاعر مگر پھر خیال آتا ہے کہ بعض خاموش مزاج شاعر ایسے بھی گزرے ہیں جن کی شاعری، شعر فہمی کا سلیقہ رکھنے والوں کو نہ صرف یہ کہ متوجہ کرتی ہے بلکہ مرعوب بھی کرتی ہے۔

اگلے وقتوں کے ایسے ہی چند میں سے ایک نام حماد انجم ایڈوکیٹ مرحوم کا بھی ہے آپ کی پیدائش 1956 اور وفات 2015 میں ہوئی۔ دیکھا جاتا ہے شاعری کا مقبول ہونا یا نہ ہونا یہ سب ایک وقت اور عمرِ رواں کے معینہ وقفہ تک ہی ہوتا ہے۔ شاعری میں جس تصور، خیال اور فکر کو شاعری کے ذریعے پیش کیا جاتا ہے اسے حال سے ماضی میں بدلنے میں دیر نہیں لگتی۔ حماد انجم ایڈوکیٹ کی شاعری آج بھی اپنی تازہ کاری کا احساس دلاتی ہے، دیکھیے مرحوم نے کس طرح کی شاعری کی ہے۔

उर्दू दुनिया, मासिक, जून–2025,वर्ष:27, अंक:06
URDU DUNIYA Monthly, June-2025, Vol.27, Issue:06
National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Education, Department of Higher Education, Government of India

RNI NO. 70323/99
DL (S) - 01/3394/2023-25
ISSN 2249 - 0639
Date of Publication:24/05/2025
Date of Dispatch : 25 & 26 of advance month
Total Pages:100

سوچھ بھارت
ایک قدم صفائی کی جانب

اردو زبان میں علم و آگہی کا معتبر ادبی جریدہ

قومی اردو کونسل کی منفرد پیشکش

اردو زبان و ادب سے متعلق اہم تنقیدی و تحقیقی موضوعات پر فکر انگیز اور تلاش و جستجو کو صحیح سمت دینے والے مواد کے ساتھ ہر تین ماہ بعد منظرِ عام پر آنے والا نہایت سنجیدہ علمی مجلّہ خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کا مشورہ دیں!

ہندستانی خریداروں کے لیے سالانہ قیمت: 100 روپے، فی شمارہ: 25 روپے

بنام NCPUL اکاؤنٹ نمبر: A/C: 90092010045326، IFSC: CNRB0019009 میں جمع کریں۔

شعبۂ فروخت: قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان، ویسٹ بلاک 8، وِنگ 7، آر کے پورم، نئی دہلی–110066
فون: 011-26109746، فیکس: 011-26108159، E-mail : sales@ncpul.in

شاخ : 110-7-22، تھرڈ فلور، ساجد یار جنگ کمپلکس بلاک نمبر 5-1، پتھر گٹی، حیدرآباد-500002 فون: 24415194 - 040

(قومی اردو کونسل کی ویب سائٹ http://www.urducouncil.nic.in، پر بھی دستیاب)

Printed and Published by Dr. Md Shams Equbal, Director NCPUL, on behalf of National Council for Promotion of Urdu Language, and printed at Salasar Imaging Systems, A-97, Sector-58 Noida-201301(UP)
And Published at Farogh-E-Urdu Bhawan FC-33/9 institutional Area Jasola New Delhi-110025
LPC DELHI,DELHI PSO,DELHI RMS,DELHI-6